اعلیٰحضرت علامہ الشاہ احمد رضا خان بریلوی و دیگر

علماء اہلِ سنت کے مجرب عملیات و تعویذات کا مستند اور

تصحیح شدہ مجموعہ

# شمع شبستانِ رضا

اوّل


مرتبہ

علامہ اقبال احمد نوری

تصحیح کنندہ: عبد العزیز مخدوم چشتی



ناشر

روحانی پبلشرز

نورانی مسجد

مین بازار شام نگر چوبرجی، لاہور

کسی کا نام محمدؐ یا احمد ہے شریک ہو اس میں برکت رکھی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ تمہارا کیا نقصان ہے کہ تمہارے گھروں میں دو یا تین محمدؐ ہوں۔

# مختصر فوائد اسمائے باری تعالےٰ۔

۷۴۔ **یَاھُوَ**۔ اسم ذات باری تعالیٰ ہے۔ صاحب تنویر الاسماء تحریر فرماتے ہیں کہ اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے اور یہ خاص ترین اسم ہے۔ اسمائے باری تعالےٰ سے اور اسمائے حسنیٰ میں سب سے پہلے واقع ہوا ہے اگر کوئی شخص ۲۹ مرتبہ ھُوَ کہے تو آتش دوزخ اس پر حرام ہو۔ جس کا دل آخرت کے انجام سے لرزاں و ترساں ہو اللہ کا ذکر کرے حشر میں مطمئن ہوگا۔ تنویر الاسماء میں ہے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور چینی کے پیالے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لکھ کر آب باراں یا آب چشمہ سے دھو کر روزہ افطار کرے مرض نسیاں ختم ہو جائے جو یاد کرے کبھی نہ بھولے مسحور کو پلائے سحر دفع ہو اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو ہر اچھے برُے کی نظر میں مقبول القول ہو ہر دلعزیز ہو۔ تنویر میں ہے کہ ایک مجلس میں بارہ ہزار مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَاھُوَ کہے کہ جن و انس، وحوش و طیور و جملہ مخلوقات مسخر و مطیع ہو، پرند و چرند، درند و انس کرنے لگیں۔ خواص اشیاء و علوم مخفیات ومنکشف ہوں۔

۷۵۔ **یَااَللّٰہُ** یہ نام اسم ذات ہے اور تمام صفات الٰہیہ کا جامع ہے تنویر میں ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یا اللہ پڑھے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔ صاحب دلائل تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی بعد ہر نماز سو بار پڑھتا رہے صاحب باطن اور کشف ہو جو کوئی تین ہزار ایک سو پچیس ۳۱۲۵ بار اسم کو لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے، خدا چاہے چالیس روز میں مراد حاصل ہو (اگرچہ تخت شاہی کی تمنا ہو) دیگر اعمال و وظائف کتاب ہٰذا میں بھی ملیں گے اور حصۂ اوّل نمبر ۱۱۵ و ۱۱۹ اور ایک خاص عمل دستِ غیب کا نمبر ۱۲۸ پر درج ہے کیونکہ وہ عمل صرف تین یوم کا ہے اس لئے اکثر نظرِ انتخاب اسی پر ٹھہرتی ہے، چاہیئے کہ اس عمل کو موکل کی حاضری کی نیت سے نہ پڑھے کہ اس زمانہ میں